DAR UL ILM MODEL HIGH SCHOOL HAROONABAD (REGD)

SYLLABUS CLASS FOUR 1ST TERM 2026-27

SUBJECT	SYLLABUS
English	Unit # 2,3,4 (Summary + Review)
Eng. Grammar	Essay: My aim in life, Favorite sport Application : Urgent piece of work Story: Thirsty Crow Define: Verb, Adverb, Adjective
Math	Unit no 01,02
Computer	Unit no 01,02
Science	Unit # 1 A , Unit 1B, Unit #4 (translation + activities also included)
Urdu	سبق نمبر, 5,3,1
Urdu. Grammer	گرامر: مضمون ;اچھا شہری ,پیارے نبی ﷺ درخواست ضروری کام ,تعریف:اسم نکرہ اسم معرفہ
Islamiyat	باب دوم:(الف)ایمانیات; سبق نمبر)،1ب) عبادات مکمل سورۃ الماعون: صفحہ نمبر4،5
Al - Quran	صفحہ نمبر((8,9,15) ملتی جلتی آوازوں والے حروف، مد(

Conversational sentences:

Can we work in groups? کیا ہم گروپس میں کام کر سکتے ہیں؟	**I need help with this.** مجھے اس میں مدد چاہیے۔
Can I erase the board? کیا میں بورڈ صاف کر سکتا ہوں؟	**Please repeat the question.** براہ کرم سوال دوبارہ کہیں
Where should I put this? میں اسے کہاں رکھوں؟	**Please speak slowly.** براہ کرم آہستہ بولیں۔
I am not sure. مجھے یقین نہیں ہے۔	**What page are we on?** ہم کون سے صفحے پر ہیں؟
Can I sit with my friend? کیا میں اپنے دوست کے ساتھ بیٹھ سکتا ہوں؟	**Who will collect the notebooks?** نوٹ بکس کون جمع کرے گا؟

Speech:

السلام علیکم !، محترم اساتذہ کرام اور میرے ہم مکتب ساتھیو

"مجھے آج جس موضوع پر لب کشائی کا موقع ملا ہے، وہ ہے "یوم مزدور

یکم مئی ایک ایسا دن ہے جسے پوری دنیا میں یوم مزدور کے طور پر منایا جاتا ہے۔ مزدور کسی بھی معاشرے کی بنیادی اکائی ہوتا ہے۔ اس کی محنت اس معاشرے کی بنیادوں کو مضبوط بناتی ہے۔ مزدور ہی وہ انسان ہے جو اپنے حوصلے اور قوت سے کسی بھی قوم کی کایا پلٹ دیتا ہے۔

میرے دہقاں یونہی ہل چلاتے رہیں میری مٹی کو سونا بناتے رہیں

گیت گاتے رہیں میرے شعلہ بدن چاند میری زمیں پھول میرا وطن

مزدور کو ہر قوم اور مذہب میں سراہا جاتا ہے۔ یہ وہ محنت کش ہے جس کے دن رات کی کوشش نہ صرف اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کا سبب بنتی ہے بلکہ اس ملک کی تعمیر و ترقی میں بھی بنیادی حیثیت رکھتی ہے

والسلام

علامہ اقبال نظم :

چاند میری زمیں پھول میرا وطن میرے کھیتوں کی مٹی میں لعل یمن

میرے ملاح لہروں کے پالے ہوئے میرے دہقاں پسینوں کے ڈھالے ہوئے

میرے مزدور اس دور کے کوہ کن چاند میری زمیں پھول میرا وطن

میرے فوجی جواں جرأتوں کے نشاں میرے اہل قلم عظمتوں کی زباں

میرے محنت کشوں کے سنہرے بدن چاند میری زمیں پھول میرا وطن

میری سرحد پہ پہرا ہے ایمان کا میرے شہروں پہ سایہ ہے قرآن کا

میرا اک اک سپاہی ہے خیبر شکن چاند میری زمیں پھول میرا وطن

میرے دہقاں یوں ہی ہل چلاتے رہیں مری مٹی کو سونا بناتے رہیں

گیت گاتے رہیں میرے شعلہ بدن چاند میری زمیں پھول میرا وطن